فضائل مسبعاتِ عشر

یہ وظیفہ بزرگانِ دین سے منقول اوران کے معمولات سے ہونے کے باعث بڑی برکت کا حامل ہے۔ اس کی فضیلت کے بارے میں حضرت شیخ ابراہیم تیمیؒ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں بیت اللہ شریف میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت خضر علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام جلوہ افروز ہوکر فرمانے لگے کہ مسبعاتِ عشر پڑھا کرو۔ چاہیے تو روزانہ بوقت قبل طلوع وغروبِ آفتاب پڑھناورنہ کم ازکم عمر میں اسے ایک مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے۔ پڑھنے والے کوثوابِ کثیر ملے گا۔

شیخ ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ نے ثواب کے بارے میں پوچھا تو حضرت خضر علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا کہ اس کا ثواب حضرت امام المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنا۔ انہوں نے پوچھا کہ زیارت کس طرح میّسر آسکتی ہے۔ فرمایا کہ روزانہ مسبّعاتِ عشر پڑھتے رہواور ایک روز شام کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو نہ کرنا اورعشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت دونفل زیارت کی نیّت سے پڑھ کر باوضو قبلہ رُخ سو جانا۔ انہوں نے اسی طرح کیا تو خواب میں فرشتے انہیں آسمانوں پر لے گئے، بہشت کی سیر کرائی جس میں دو محل بہت ہی خوبصورت نظر آئے۔ انہوں نے فرشتوں سے پوچھا کہ یہ دونوں محل کس خوش نصیب کے لئے ہیں۔ فرشتوں نے بتایا یہ تمہارے لئے ہیں اوراسی طرح کے محل ہر اس شخص کوملیں گے جو تمہاری طرح مسبّعاتِ عشر روزانہ پڑھتا رہے گا۔

شیخ ابراہیم تیمیؒ فرماتے ہیں کہ بہشت کے اندر میں نے انبیاء وملائکہ کی صفوں میں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو جلوہ فرما دیکھا۔ جلدی سے بصد ادب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور دست بوسی کا شرف حاصل کیا۔ سرکارِ مدینہ کی نظرِ کرم دیکھ کرعرض گذار ہوا کہ یا رسول اللہ! مسبّعاتِ عشر کا ثواب کیا ہے؟ ارشاد ہوا کہ اس کا باقاعدگی سے وردرکھنے والے کے تمام گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ فرشتے ایک سال تک اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھتے۔ اس کا پڑھنے والا مصائب وآلام سے محفوظ رہتا ہے اور

مرنے سے پہلے بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لیتا ہے، صرف نیک بخت ہی اسے پڑھ سکتا ہے۔

کہتے ہیں کی شیخ ابراہیم تمیمیؒ اس خواب کے بعد چار ماہ زندہ رہے اور اس عرصہ میں مسبّعات عشر کے اجر و ثواب پر مطلع ہو جانے کے باعث اسے باقاعدگی سے پڑھتے رہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس عمل کی برکت سے انہیں بھوک اور پیاس کی تنگی مطلقاً محسوس نہیں ہوتی تھی۔

منقول ہے کہ ایک شخص مسبّعات عشر کا ایسا عامل تھا کہ سفر و حضر کسی حالت میں ناغہ نہیں کرتا تھا۔ ایک دفعہ دوران سفر اسے راہزنوں نے گھیر لیا اور قریب تھا کہ اُسے ہمیشہ کی نیند سلا دیں کہ اچانک ایک جانب سے دس سوار نمودار ہوئے اور انہوں نے بڑی پھرتی سے راہزنوں کے سر قلم کر کے رکھ دیے۔ اُس شخص نے اپنے محسنوں کا شکریہ ادا کیا اور اُن سے پوچھا کہ وہ کون ہیں تو اُن سواروں نے بتایا کہ ہم مسبّعات عشر ہیں جو تیری مدد کے لیے انسانی شکل میں ظاہر ہوئے ہیں۔ اُس شخص نے اپنے محسنوں سے برہنہ سر (ننگے سر) تشریف لانے کی وجہ پوچھی، اُنہوں نے بتایا کہ اِس وجہ سے ہے کہ آپ مسبّعات عشر پڑھنے سے پہلے بسم اللہ شریف نہیں پڑھا کرتے تھے، جو ہماری دستارِ فضیلت ہے۔ بس قاری کو چاہیے کہ ہر مسبّعہ سے پہلے بسم اللہ شریف ضرور پڑھا کرے نیز یہ مبارک وظیفہ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھے:۔

1. شروع کرنے سے پہلے تمام گناہوں سے توبہ کرے۔
2. حرام اور مشتبہ روزی سے مکمل طور پر پرہیز کرے۔
3. امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں حتیٰ الامکان کوشاں رہے۔
4. حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پوری طرح مدّ نظر رکھے۔
5. ہر وقت اپنا محاسبہ کرتا رہے اور وساوس کو دفع کرے۔
6. جہاں تک ہو سکے تہجد، شب بیداری و آہِ سحر گاہی کو معمول بنائے۔
7. پڑھتے وقت حضورِ قلب کا خیال رکھے۔

مُسَبَّعَاتِ عَشر

یعنی سات بار پڑھی جانے والی دس چیزیں۔
ہر ایک کو مع بِسْمِ اللّٰہ سُورج غروب و طلوع ہونے سے پہلے پڑھیں

۱۔ سورۃ فاتحہ ۷ بار ۲۔ سورۃ النّاس ۷ بار ۳۔ سورۃ الفلق ۷ بار

۴۔ سورۃ اخلاص ۷ بار ۵۔ سورۃ الکافرون ۷ بار ۶۔ آیۃ الکرسی ۷ بار

۷۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ رب العزّت ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور وہ سب سے بڑا ہے۔ اور خدائے بزرگ و برتر کے سوا نہ کوئی ڈر ہے اور نہ ہی کوئی طاقت۔

الْعَظِيْمِ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ

اس کی جملہ مخلوقات اور اس کی ذاتِ عالی کی خوشنودی اور اس کے عرش کے وزن

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ ۷ بار ۸۔ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اس کے تمام کلمات کی سیاہی کے برابر۔ اے اللہ ربّ العزّت! درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
ہمارے آقا و مولا، نبی اُمّی حضرت محمد ﷺ اور ان کی ازواجِ مطہرات جو کہ تمام مسلمانوں کی مائیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ
ہیں، ان کی پاکیزہ اولاد اور تمام اہلِ بیت پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ
ہمارے آقا و مولیٰ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور برکتیں نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
ہمارے آقا و مولیٰ نبی اُمّی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی ازواجِ مطہرات پر جو مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
تمام مسلمانوں کی اور ان کی پاکیزہ اولاد اور تمام اہلِ بیت پر جیسا کہ تو نے برکتیں نازل فرمائیں

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ
ہمارے آقا و مولیٰ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ ۷ بار
تمام جہانوں میں بلاشبہ تو ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا
اے اللہ ربّ العزّت! میری اور میرے والدین کی کامل بخشش فرما اور ان پر اپنی خاص رحمت فرما

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا۔ اے اللہ ربّ العزّت مغفرت فرما تمام

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ

مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں یعنی ان میں سے جو زندہ ہیں

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یا فوت ہو چکے ہیں، بلا شبہ تو قریب ترین سننے والا ہے ہماری دعاؤں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ ۷ بار ۱۰۔ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ

اپنے کرم سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اللہ ربّ العزّت!

اِفْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

میرے اور ان کے ساتھ اس زندگی میں اور آنے والی زندگی میں، دین و دنیا

وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا

اور آخرت میں ایسا معاملہ فرما جو تیرے شایانِ شان ہو اور ہمارے ساتھ ہرگز ایسا معاملہ نہ فرمانا

مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ

جس کے ہم لائق ہوں بلاشبہ تُو ہی نہایت بخشنے والا، بردبار، سخی اور ایسا عزت والا ہے بادشاہ ہے

بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ ۷ بار

جو نہایت محترم، مہربان اور رحمت کرنے والا ہے۔